ساہتیہ اکادمی میں ثقافتی تبادلہ پروگرام منعقد

ازبکستانی ادیبوں، فنکاروں اور صحافیوں نے ہندوستانی ادیبوں سے بات چیت کی

نئی دہلی، 25 نومبر (میرا وطن نیوز) ساہتیہ اکادمی میں کلچرل ایکسچینج پروگرام کے تحت آج ازبکستان، قازقستان اور تاجکستان کے ادیبوں، صحافیوں، دانشوروں اور فنکاروں کا دہلی میں مختلف ہندوستانی زبانوں کے مصنفین اور اسکالرز سے تعارف کرایا گیا۔ اکادمی کی تیسری منزل پر واقع کانفرنس روم میں منعقدہ اس پروگرام میں نو غیرملکی ادیبوں اور دس ہندوستانی ادیبوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے آغاز میں اکیڈمی کے سکریٹری کے نے سب کا خیر مقدم کیا۔ سری نواسراؤ نے انگاوسترم کو پیش کرتے ہوئے کیا۔ اپنے خیر مقدمی بیان میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اجتماعات سے مختلف ممالک کے درمیان ثقافتی اتحاد کی بنیاد مزید مضبوط ہوتی ہے۔ ازبکستان کے ساتھ اس طرح کے تبادلوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان لوک ادب کی مشترکہ روایت ہے۔ اس وراثت کو باہمی ترجمہ کے ذریعے آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اکادمی نے ایسی کتابیں بھی شائع کی ہیں۔ استقبال کے بعد تمام مدعو مہمانوں نے ثقافتی تبادلے کے امکانات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ہندوستانی اور ازبکستان کی ثقافتوں کی مماثلت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے مقامی رقص لزگی اور کتھک کے درمیان مماثلت کے بارے میں بات کی۔ ہندوستانی ادیبوں کے اس سوال پر کہ ازبکستان کے ادب کا موجودہ رجحان کیا ہے، ان کا کہنا تھا کہ اس وقت وہاں کے ادیب اپنے ملک کی شناخت اور اس کے ثقافتی ورثے کو دوسرے لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کچھ ادیبوں نے اپنی نظمیں بھی سنائیں۔ ازبکستان کی ٹیم میں شامل تھے - اسرور الایاروف، نیلوفر یریتوفا، سلیم خان مرزا ایفا، گوہر ماتیا کو یووا، رسالت سیوا، شگول نارالیئفا، حمید اللہ تاجیو، اولگ بیک کمسوروف اور اکبر علیموف۔ وفد کے مصنفین اور ان کے تعاون کا مختصر تعارف ہندی-انگریزی مصنفہ ممتاز بانو نے کیا۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے ہندوستانی مصنفین تھے - گوری شنکر رینا (کشمیری)، ابھے کے (انگریزی)، ایم کے۔ رینا (کشمیری)، رویل سنگھ (پنجابی)، انامیکا (ہندی)، دیویندر چوبے (ہندی)، موہن ہمتھانی (سندھی)، سکریتا پال کمار (انگریزی) وغیرہ۔ پروگرام کی صدارت ممتاز انگریزی مصنف اور سفارت کار امریندر کھٹوعہ نے کی۔ تقریب کی نظامت اکیڈمی کے ڈپٹی سکریٹری دیویندر کمار دیویش نے کی۔